

حقیقی بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ میں نے 8 ماہ کی عمر میں ایک عورت کا دودھ پیا تھا، اب پوچھنا یہ ہے کہ میرا چھوٹا یا بڑا بھائی اس عورت کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے، جبکہ ان میں سے کسی نے بھی اس عورت کا دودھ نہیں پیا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کے چھوٹے یا بڑے بھائی کا اُس خاتون کی بیٹی کے ساتھ نکاح شرعاً درست ہے، جبکہ ممانعت کی کوئی اور وجہ موجود نہ ہو۔ تفصیل کچھ یوں ہے کہ آپ نے جب مدتِ رضاعت میں اس عورت کا دودھ پیا، تو وہ آپ کی رضاعی ماں بن گئی اور اس کی تمام اولاد آپ کے رضاعی بہن بھائی ہونے، اب آپ کا نکاح تو اس عورت کی کسی بھی بیٹی کے ساتھ نہیں ہو سکتا، کیونکہ سگے بہن بھائیوں کی طرح رضاعی بہن بھائیوں کا نکاح بھی حرام قطعی ہے، لیکن آپ کے دیگر بہن بھائیوں کا اس عورت کی اولاد سے نکاح درست ہے، کیونکہ ایک بھائی کے دودھ پینے کی وجہ سے دیگر بہن بھائیوں کا، دودھ پلانے والی اور اس کی اولاد کے ساتھ رشتہ رضاعت ثابت نہیں ہوتا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن کریم میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَأَحِلَّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْلِفِينَ﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور ان عورتوں کے علاوہ سب تمہیں حلال ہیں کہ تم انہیں اپنے مالوں کے ذریعے نکاح کرنے کو تلاش کرو، نہ کہ زنا کے لئے۔ (پ 5، س النساء، آیت 24)

تنویر الابصار میں ہے: ”وتحل اخت اخیه رضاعاً“ ترجمہ: اور اپنے حقیقی بھائی کی رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی بھائی کی رضاعی بہن حلال ہے۔

در مختار میں اس عبارت کی وضاحت یوں بیان کی گئی ہے: ”یصح اتصالہ بالمضاف کان یکون لہ اخ نسبی لہ اخت رضاعیة و بالمضاف الیہ کان یکون لہ اخت رضاعا اخت نسبا و بہما و ہوا ظاہر“ ترجمہ: ”رضاعاً“ کا تعلق مضاف کے ساتھ بھی درست ہے، جیسے حقیقی بھائی کی رضاعی بہن ہو (تو اس سے نکاح حلال ہے) اور مضاف الیہ کے ساتھ بھی، جیسے رضاعی بھائی کی حقیقی بہن ہو (تو اس سے بھی نکاح حلال ہے) اور دونوں کے ساتھ بھی درست ہے اور یہ صورت بالکل واضح ہے (یعنی رضاعی بھائی کی رضاعی بہن سے بھی نکاح حلال ہے)۔ (تنویر الابصار مع در مختار، ج 3، ص 217، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

صدر الشريعة مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”حقیقی بھائی کی رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی

بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح جائز ہے۔“ (بہار شریعت ج 2، ص 39، مطبوعہ، مکتبۃ المدینہ، کراچی)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Pin-7467

تاریخ اجراء: 21 ذوالحجہ الحرام 1445ھ / 28 جون 2024ء



دارالافتاء
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net